سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ کے بنیادی مضامین اور علمی نِکات جان سکیں۔
3. سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

وجہِ تسمیہ:

قدر کا ایک معنیٰ ہے: عزّت و شرف اور دوسرا معنیٰ ہے: تقدیر سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ میں شبِ قدر کی فضیلت کا بیان ہے، اس لیے اس کا نام سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ رکھا گیا ہے۔

مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول:

سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ کا مرکزی مضمون شبِ قدر کی فضیلت کا بیان ہے۔

شانِ نزول:

حضرت محمد رَسُوۡلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امّت کی عمریں گذشتہ امّتوں کے مقابلے میں کم ہیں۔ اس لیے اس امّت کے اعمال دوسری امّتوں کے اعمال کے برابر نہیں ہو سکتے تھے جن کی عمریں زیادہ تھیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے امّتِ محمدی کو شبِ قدر عطا فرمائی جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

حضرت محمد رَسُوۡلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شبِ قدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرے کی پانچ طاق راتوں میں تلاش کرنے کی تلقین فرمائی۔ (صحیح بخاری: 2020)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: جس نے شبِ قدر میں ایمان کے ساتھ اور صرف ثواب کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی، اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف فرما دے گا۔ (صحیح بخاری: 2014)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مضامین اور علمی نِکات:

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ میں بتایا گیا ہے کہ شبِ قدر اپنی فضیلت کے اعتبار سے ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات کی فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ اس رات پورا قرآنِ مجید لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل فرمایا گیا۔ پھر وہاں سے 23 سال کے عرصے میں حضرت جبریل علیہ السّلام کے ذریعہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا گیا۔

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ میں بیان کیا گیا ہے کہ شبِ قدر میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رمضان سے اگلے رمضان تک تمام مخلوقات کے لیے مقرر کردہ احکام فرشتوں کے سپرد کیے جاتے ہیں۔

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ میں شبِ قدر کو سلامتی والی رات قرار دیا گیا ہے۔

شبِ قدر کی دعا

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے شبِ قدر میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی ہے:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"

"اے اللہ! بے شک تو معاف فرمانے والا ہے، تو معافی کو پسند کرتا ہے، تو مجھے معاف فرما دے۔"

(سنن ترمذی: 3513)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

آیاتُها ۵ | (۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵) | رُكُوْعُها ۱

سورۃ القدر مکّی ہے (آیات:۵/ رکوع:۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَیْلَةُ الْقَدْرِ

بےشک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل فرمایا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر

خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور رُوح (الامین جبریل علیہ السّلام) اُترتے ہیں اپنے ربّ کے حکم سے

مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

ہر (نیک) کام (کے انتظام) کے لیے۔ یہ (رات) فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی (ہی سلامتی) ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i قرآنِ مجید کا نزول ہوا:

(الف) شبِ براءت میں (ب) شبِ معراج میں (ج) شبِ عید میں (د) شبِ قدر میں

ii شبِ قدر بہتر ہے:

(الف) ایک ہزار مہینوں سے (ب) دوہزار مہینوں سے (ج) تین ہزار مہینوں سے (د) چارہزار مہینوں سے

iii شبِ قدر ہوتی ہے:

(الف) ماہ شعبان میں (ب) ماہ رمضان میں (ج) ماہ شوال میں (د) ماہ ربیع الاوّل میں

iv سُوْرَةُ الْقَدْرِ میں شبِ قدر کو رات قرار دیا گیا ہے:

(الف) روشن (ب) مختصر (ج) طویل (د) سلامتی والی

v قرآنِ مجید نازل ہوا:

(الف) 23 سال میں (ب) 24 سال میں (ج) 25 سال میں (د) 26 سال میں

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ کی وجہِ تسمیہ تحریر کیجیے۔

ii. سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

iii. شبِ قدر کب آتی ہے؟

3 تفصیلی جواب دیں۔

i. سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ کا تعارف اور مقصدِ نزول تحریر کیجیے۔

ii. سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ کے بنیادی مضامین اور اہم علمی نِکات تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- شب قدر کی دعا کو ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجیے اور اسے اپنی عبادت کے معمولات میں شامل کیجیے۔
- شبِ قدر میں ہمیں کون کون سے اعمال کرنے چاہئیں؟ ایک فہرست بنائیں۔
- شبِ قدر کی فضیلت کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ اس میں قرآنِ مجید نازل کیا گیا۔ قرآنِ مجید کی عظمت کے حوالے سے اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

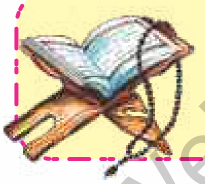

- طلبہ کو شبِ قدر کے اعمال سے آگاہ کیجیے۔ اس رات کے حقیقی فضائل بتا کر توبہ اور دین پر عمل کی ترغیب دیجیے۔
- طلبہ کو شبِ قدر کے تناظر میں قرآنِ مجید کے فضائل سے آگاہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ کے بنیادی مضامین اور علمی نکات جان سکیں۔
3. سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وجہِ تسمیہ:

اَلۡبَیِّنَۃ کا معنٰی ہے: روشن دلیل۔ اس سورت کی پہلی آیت میں غیر مسلموں کے پاس روشن دلیل آنے کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ ہے۔

فضیلت:

جب سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ نازل ہوئی تو حضرت جبریل علیہ السّلام نے حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حکم فرمایا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ یہ سورت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تلاوت فرما کر سنائیں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ بات سن کر حیرت سے عرض کرنے لگے: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے میرا نام لے کر یہ فرمایا ہے! حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: بے شک۔ یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خوشی سے رونے لگے۔

(جامع ترمذی: 3793)

مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول:

سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ کا مرکزی مضمون روشن دلیل آجانے کے بعد حق کو تسلیم نہ کرنے کی سزا کا بیان ہے۔